آسان عمرہ

تصحیح، ترتیب وتزئین

مفتی سعد عبدالرزاق

فاضل جامعۃ فاروقیہ

متخصص جامعۃ العلوم الاسلامیہ

علامہ بنوری ٹاؤن کراچی

المیزاب پبلشرز

کراچی، پاکستان

مفتی سعد عبدالرزاق صاحب سے مسائل دریافت
کرنے کے لئے اس نمبر پر رابطہ فرمائیں۔

+92 321 2022205

کتاب کا نام: ______ آسان عمرہ

مصنف: ______ مفتی سعد عبدالرزاق

طبع اول: ______ فروری 2024

ناشر: ______ المیزان پبلشرز کراچی، پاکستان

باہتمام: ______ نبیل احمد

عرض مرتب

عمرہ کرنا اللہ تعالیٰ کی عظیم الشان عبادت ہے، الحمد للہ پچھلے کئی سالوں سے حج وعمرہ کے مسائل سے کسی نہ کسی انداز سے وابستگی ہے، اور الحمد للہ اس موضوع پر کئی رسالے مرتب کرنے کا بھی موقع ملا، اس سلسلے میں کچھ احباب نے توجہ دلائی کہ عمرہ کے طریقے کو انتہائی مختصر انداز میں بیان کیا جائے تاکہ وہ احباب جو مسائل حج وعمرہ پر مشتمل کتابوں کی ضخامت کو دیکھ کر ان کا مطالعہ کرنے سے ہچکچاتے ہیں، ان کے لئے بھی عمرہ کے طریقے کو سمجھنا آسان ہوجائے، لہٰذا اللہ تعالیٰ کی مدد ونصرت سے ایک چھوٹا سا رسالہ تیار ہوا، اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس کاوش کو قبول فرمائے اور اس رسالے کو عوام وخواص کے لئے نافع بنائے، آمین۔ اس رسالے کو دوران عمرہ اپنے ساتھ رکھیں اور مسائل کی تفصیل کے لئے دیگر کتب کی طرف رجوع فرمائیں، عمرہ کے تفصیلی مسائل پر الحمد للہ کچھ کتابیں بنام آئین عمرہ

کریں، خواتین عمرہ کیسے کریں، تیار کی ہیں، جو اردو اور انگریزی دونوں زبانوں میں شائع ہوچکی ہیں۔ آپ سے گزارش ہے کہ میرے والد مرحوم، میرے شیخ واصف منظور صاحب رحمۃ اللہ علیہ، استاذ جی مولانا عطاء الرحمن صاحب شہید رحمۃ اللہ علیہ، میری والدہ محترمہ، میرے اہل وعیال، میرے بھائی حافظ بلال صاحب سلمہ اور جملہ معاونین کے لیے دعائیں کرتے رہیں کہ جو دنیا سے چلے گئے اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت کاملہ فرمائے اور جو حیات ہیں اللہ جل شانہ انہیں دنیا وآخرت کی عافیتیں نصیب فرمائے اور مرتے دم تک دین کی محنت اور اشاعت میں لگائے رکھے اور بار بار اپنے پاک گھر اور اپنے پیارے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روضۂ مبارک کی حاضری نصیب فرمائے۔

مفتی سعد عبدالرزاق

فروری 2024

+92 321 2022205

عمرہ

عمرے کی نیت سے احرام باندھ کر بیت اللہ کا طواف اور صفا ومروہ کی سعی کر کے بال منڈوانے یا کترواد ینے کوعمرہ کہتے ہیں۔

عمرہ پورے سال میں کسی بھی وقت کیا جا سکتا ہے، البتہ ایام تشریق 9 ذی الحجہ کی فجر سے 13 ذی الحجہ کی عصر تک عمرہ کرنا منع ہے۔

احرام: کے معنی حرام کرنا، عمرہ کرنے والا جس وقت عمرہ کی نیت کر کے تلبیہ پڑھتا ہے، تو اس پر چند حلال چیزیں احرام کی وجہ سے حرام ہو جاتی ہیں، اس لئے اسے احرام کہتے ہیں، ان دو چادروں کو بھی احرام کہا جاتا ہے، جن کو حاجی احرام کی حالت میں استعمال کرتا ہے، درحقیقت وہ دو چادریں احرام نہیں بلکہ احرام کا لباس ہیں۔

احرام کی تیاری

① احرام باندھنے سے پہلے اہل حقوق سے معافی مانگیں اور جہاں تک ممکن ہو تلافی کی کوشش کریں۔

② عمرہ کرنے میں نیت خالص اللہ تعالیٰ کی رضا ہو۔

③ اپنے تمام گناہوں سے توبہ کرلیں، توبہ کی تین شرطیں ہیں: ① اگر گناہ کے کام میں مبتلا ہے تو اسے اسی وقت چھوڑ دے۔ ② پچھلے گناہوں پر ندامت ہو۔ ③ اور آئندہ نہ کرنے کا پختہ عزم ہو، **اور** اگر حقوق العباد میں کمی کی ہے تو اس کی تلافی کی جائے۔

④ احرام کی نیت سے پہلے اپنے ہاتھوں پیروں کے ناخن کاٹ لیں۔

⑤ بغل اور زیرِ ناف بال صاف کریں۔

⑥ غسل یا کم از کم وضو کریں۔

⑦ مرد حضرات حجامت، صفائی اور غسل سے فارغ ہو کر دو چادریں

باندھ لیں،ایک چادر ناف کے اوپر سے نیچے تک باندھیں اور دوسری چادراس طرح اوڑھ لیں کہ دونوں بازو ڈھکے رہیں۔

۸ پھر بال سنواریں۔

۹ جسم پر ایسی خوشبو لگائیں جس کا جسم اور نشان باقی نہ رہے۔

۱۰ مرد حضرات ایسی چپل پہن لیں جس میں پاؤں کی ابھری ہوئی ہڈی (جس پر جوتے کا تسمہ باندھا جاتا ہے) کھلی رہے۔

نوٹ: خواتین کے لئے احرام کا کوئی مخصوص لباس نہیں بلکہ وہ حسب معمول سلے ہوئے کپڑے اور جوتے پہنی رہیں۔

۱۱ ان سب کاموں سے فارغ ہوکر سر ڈھانپ کر دو رکعت احرام کے نفل ادا کریں (اگر مکروہ وقت نہ ہو) اور اللہ سے دعا مانگیں۔

۱۲ گھر سے مسنون طریقے سے نکلیں اور یہ دعا پڑھیں:

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ۔

۱۳ ائیر پورٹ پہنچ کر جب جہاز کی پرواز یقینی ہوجائے، تو احرام کی نیت کرلیں اور اگر جہاز میں بیٹھنے کے بعد میقات گزرنے سے پہلے نیت کرنا چاہیں تو یہ بھی جائز ہے، البتہ اگر بغیر احرام کی نیت کئے میقات سے گزر گئے، تو دم دینا ہوگا۔

احرام کی نیت

۱ عمرہ کے احرام کی نیت سے پہلے مرد اپنے سر کو کھول لیں اور عورتیں احرام کا مخصوص نقاب ڈھانپ لیں۔

یاد رکھئے......! احرام کی حالت میں بھی عورت کو چہرہ کھلا رکھنے کی اجازت نہیں اور ایسا نقاب اوڑھنے کی بھی اجازت نہیں جو چہرے سے لگا ہوا ہو۔

۲ عمرہ کی نیت کریں، عربی میں نیت کے الفاظ یہ ہیں۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اُرِیْدُ الْعُمْرَۃَ فَیَسِّرْھَا لِیْ وَتَقَبَّلْھَا مِنِّیْ

ترجمہ: ''اے اللہ میں عمرہ کا ارادہ کرتا ہوں اسے میرے لئے آسان فرما اور میری طرف سے قبول فرما۔''

۳ نیت کرنے کے بعد مرد حضرات بآواز بلند اور خواتین آہستہ آواز میں تلبیہ پڑھیں، تلبیہ کے الفاظ یہ ہیں۔

لَبَّیْكَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْكَ لَبَّیْكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ لَبَّیْكَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ

۴ تلبیہ کے بعد درود شریف پڑھیں اور دعا مانگیں:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ رِضَاكَ وَالْجَنَّةَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ غَضَبِكَ وَالنَّارَ

ترجمہ: ''اے اللہ میں آپ کی رضا اور جنت مانگتا ہوں اور آپ کے غصے اور آگ سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں''

نوٹ: تلبیہ کے بغیر احرام کی نیت مکمل نہیں ہوتی، یعنی کسی نے نیت کی لیکن تلبیہ نہیں پڑھا تو اس نیت اور احرام کا کوئی اعتبار نہیں۔

۵ احرام کی نیت کے بعد کثرت سے تلبیہ پڑھیں۔

۶ ممنوعات احرام سے بچیں۔

بیت اللہ کی حاضری

۱ تین مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَر اور تین مرتبہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ کہیں۔

۲ راستہ سے ہٹ کر دعا مانگیں۔

عمرہ

۱ عمرہ میں دو فرض ہیں۔ ① احرام۔ ② طواف۔

۲ عمرہ کے دو واجب ہیں۔ ① صفا مروہ کی سعی کرنا۔ ② حلق (بال منڈوانا) یا قصر (کم از کم ایک چوتھائی کٹوانا)۔

طواف عمرہ

① طواف کے لئے مطاف (طواف کی جگہ) میں آئیں۔

② مرد حضرات احرام کی چادر کے ایک سرے کو داہنی بغل سے نکال کر بائیں کندھے پر ڈال دیں اس طرح کہ داہنا کندھا کھلا رہے، اسے اضطباع کہتے ہیں۔

③ حجر اسود کی سیدھ میں آکر بیت اللہ کی طرف چہرہ کرلیں، اور تلبیہ پڑھنا موقوف کردیں۔

④ عمرہ کے طواف کی نیت کریں۔

⑤ دونوں ہاتھ کانوں تک نماز کی پہلی تکبیر کی طرح اٹھائیں اس طرح کہ ہتھیلیوں کا رخ حجر اسود کی طرف ہو اور بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ کہیں پھر دونوں ہاتھ نیچے گرادیں۔ اسے حجر اسود کا استقبال کہتے ہیں۔

٦ پھر حجرِ اسود کی طرف ہاتھ پھیلائیں، ہتھیلیوں کا رخ حجرِ اسود کی طرف ہو اور **بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ** کہہ کر ہتھیلیوں کو چوم لیں، اسے حجرِ اسود کا استلام کہتے ہیں۔

٧ استلام کے بعد اسی حالت پر کھڑے کھڑے مڑ جائیں کہ قدم اپنی جگہ سے نہ ہٹیں اور طواف کرنا شروع کر دیں۔

٨ مرد حضرات طواف کے پہلے تین چکروں میں رمل (یعنی پہلوانوں کی طرح اکڑ کر شانے ہلاتے ہوئے چلنا) کریں۔

٩ دورانِ طواف بیت اللہ کو دیکھنا بے ادبی ہے۔

١٠ بیت اللہ کی طرف سینہ اور پشت نہ کریں۔

١١ طواف میں حطیم کو شامل کریں ورنہ طواف ادھورا رہ جائے گا۔

١٢ دورانِ طواف دعا مانگتے رہیں۔

١٣ بیت اللہ کے گرد پورا چکر لگانے کے بعد جب حجرِ اسود کی سیدھ

میں پہنچیں تو حجر اسود کا استلام کریں۔

۱۲ ایک طواف میں بیت اللہ کے گرد سات چکر لگائے جاتے ہیں۔

۱۳ طواف کے ہر چکر کے شروع اور آخر میں استلام کیا جاتا ہے، گویا ہر طواف میں سات چکر اور آٹھ استلام ہوتے ہیں۔

۱۴ تین چکروں کے بعد مرد رمل کرنا چھوڑ دیں۔

۱۵ سات چکر پورے ہونے کے بعد آٹھویں مرتبہ حجر اسود کا استلام کریں، آپ کا طواف پورا ہو گیا اب کندھے ڈھک لیں۔

۱۶ عورتوں کے طواف کرنے کا بھی یہی طریقہ ہے، البتہ عورتیں رمل اور اضطباع نہیں کریں گی۔

۱۷ نفلی طواف کا بھی یہی طریقہ ہے فرق صرف اتنا ہے کہ نفلی طواف میں احرام، رمل اور اضطباع نہیں ہوتا۔

نوٹ: طواف کے لئے وضو شرط ہے بغیر وضو کے طواف نہیں ہوتا۔

۱۸ طواف کے بعد ملتزم پر آ کر دعا مانگیں۔

۱۹ ہر طواف کے بعد دو رکعت پڑھنا واجب ہے۔

۲۰ طواف سے فارغ ہو کر آبِ زم زم پینا مستحب ہے۔

عمرہ کی سعی

۱ حجرِ اسود کا نویں مرتبہ استلام کریں۔

۲ سعی کے لئے صفا پر جائیں۔

۳ صفا پر بیت اللہ کی طرف رخ کر کے ہاتھ اٹھا کر دعا مانگیں۔

۴ دعا کے بعد ذکر کرتے ہوئے مروہ کی طرف چلیں۔

۵ جب سبز ستون نظر آئیں تو چند قدم پہلے ہی مرد حضرات درمیانی رفتار سے دوڑیں اور جب سبز ستون گزر جائیں تو پھر دوڑنا موقوف کر دیں اور حسبِ معمول چلیں۔

۶ خواتین ستونوں کے درمیان نہ دوڑیں، حسبِ معمول چلتی رہیں۔

۷ جب مروہ پر پہنچیں تو قبلہ رخ ہوکر دعا مانگیں۔

۸ صفا سے مروہ تک یہ ایک چکر ہوگیا۔

۹ پھر مروہ سے صفا کی طرف چلیں درمیان میں وہی اعمال کریں جو صفا سے مروہ تک کئے تھے، جب صفا پر پہنچیں گے تو دوسرا چکر ہوگیا۔

۱۰ اسی طرح سات چکر مکمل کریں، ساتواں چکر مروہ پر پورا ہوگا۔

حلق یا قصر

۱ سعی کے بعد مرد حضرات تمام سر کے بال منڈوائیں۔

۲ اگر مردوں کے بال انگلی کے ایک پورے سے بڑے ہیں تو کم از کم ایک چوتھائی بال کتروائیں، اس سے کم کٹوانے کی صورت میں احرام نہیں کھلے گا۔

۳ خواتین کے لئے سر کے سارے بالوں کو انگلی کے ایک پورے

کے برابر کتروانا سنت ہے۔

۴ خواتین کے لئے کم از کم چوتھائی بالوں کو ایک پورے کے برابر کتروانا واجب ہے۔

۵ اگر عمرے کے تمام افعال سوائے حلق/قصر کے ادا کر لئے ہیں تو عمرہ کرنے والا خود اپنا حلق/قصر بھی کر سکتا ہے اور دوسروں کا بھی۔

۶ اور اگر افعال پورے نہیں ہوئے تو نہ اپنے بال کاٹ سکتے ہیں نہ ہی دوسروں کے۔

۷ حلق/قصر کے ہوتے ہی عمرہ پورا ہو گیا اور احرام کھل گیا۔

۸ ایک عمرہ کرنے کے بعد اگر دوسرا عمرہ یا بار بار عمرہ کرنا چاہیں تو کر سکتے ہیں۔

۹ دوبارہ عمرہ کرنے کے لئے احرام حل (مسجد عائشہ وغیرہ) سے باندھا جائے گا۔

۱۰ نفلی طوف کرنا نفلی عمرہ کرنے سے افضل ہے۔

مدینہ منورہ کا سفر

۱ مدینہ منورہ کا سفر محبت، ادب اور عشق کا سفر ہے، یہ سفر اسی جذبے سے کریں۔

۲ دوران سفر درود شریف کثرت سے پڑھیں۔

۳ مدینہ منورہ میں قیام گاہ پر پہنچ کر سامان کو ترتیب سے رکھیں، غسل اور مکمل صفائی کریں اور اچھے سے اچھا لباس زیب تن کریں، ہو سکے تو نیا لباس پہنیں، داڑھی اور بالوں میں کنگھا کریں، خوب سنواریں، خوشبو لگائیں، سرمہ لگائیں۔

۴ حرم شریف جانے سے پہلے کچھ صدقہ کریں۔

۵ مسجد میں دعا پڑھتے ہوئے، سنت کے مطابق داخل ہوں۔

۶ روضۂ مبارک پر ادب اور نیچی نظروں کے ساتھ حاضر ہوں۔

۷ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی خدمت میں باادب صلوٰۃ وسلام پیش کریں:

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ الله

اور قیامت کے دن شفاعت کی درخواست کریں۔ اگر ممکن ہو تو یہ الفاظ کہیں:

اَشْهَدُ اَن لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَخِيَرَتُهٗ مِنْ خَلْقِهٖ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ بَلَّغْتَ الرِّسَالَةَ وَاَدَّيْتَ الْاَمَانَةَ وَنَصَحْتَ الْاُمَّةَ وَجَاهَدْتَّ فِي اللهِ حَقَّ جِهَادِهٖ فَجَزَاكَ اللهُ عَنَّا خَيْرَ الْجَزَاءِ اَسْئَلُكَ الشَّفَاعَةَ يَا رَسُوْلَ اللهِ

۸ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں سلام پیش کریں۔

۷ دھکم پیل اور آواز کو بلند کرنے بچیں، موبائیل فون کو بالکل ہی بند

کردیں۔

۸ اگر کسی اور کی طرف سے سلام پیش کرنا چاہیں:

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللهِ مِنْ سَعْدٍ

سعد کی جگہ جس کی طرف سے سلام پیش کرنا ہو اس کا نام لگا دیں۔

۹ مدینہ منورہ میں قیام کے دوران آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر صلوۃ وسلام کثرت سے پیش کریں، اپنا زیادہ وقت حرم شریف میں گزاریں۔

۱۰ مدینہ منورہ سے واپسی پر غم کی کیفیت ہو، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جدائی پر آنسو بہائے جائیں اور استغفار کی کثرت کریں۔